سوال

ن ہے یا (18) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، خدا، فرشتوں، تمام منزلہ کتابوں اور پیغمبروں اور قیامت پر یقین رکھتا ہے، شہادتین کا اقرار کرتا ہے، نماز روزے کا پابند ہے، حج اور زکوٰۃ اگر فرض ہوجائے توان کے ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے، خدا کی رحمت کا امیدوار اور اس کے عذاب سے ترساں ہے، تمام بُرے کاموں سے پرہیز کرتا ہے، بزرگان دی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

می کو کافر کہے وہ خود کافر ہے، کیونکہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو اپنے بھائی کو کافر کہے، تو اگر وہ واقعی کافر ہو، تو وہ کفر کا فتویٰ اس پر جاری ہوگا اور اگر وہ کافر نہ ہو تو کہنے والا خود کافر ہوجائے گا۔

ے کہ اپنے آپ کو ائمہ مجتہدین میں سے کسی کی طرف منسوب نہ کرنا ایمان کے منافی نہیں ہے۔ کہ اس کے سبب سے آدمی کافر ہوجائے، مسلم الثبوت اول فقہ میں ایک نہایت بیش قیمت کتاب ہے اس میں مصنف نے حاشیہ پر لکھا ہے کہ ''عراقی کہتے ہیں، اس بات پر اجماع منعقد ہوچکا ہے کہ جو بھی آدمی مسلما

ں خصوصاً دوسرے اجماع سے ثابت ہوا کہ اگر کوئی آدمی کسی مجتہد کی طرف منسوب نہ ہو، تو وہ کافر نہیں ہوجاتا اور اگر کوئی اس کو کافر کہے تو اسے چاہیے کہ پہلے صحابہ اور تابعین پر کفر کا فتویٰ لگائے اگر کوئی یہ کہے کہ پہلے دونوں اجماع تیسرے اجماع سے منسوخ ہوگئے کیونکہ بعد میں اپنے آپ کو کسی مجتہد کی طرف

چاہیے کہ اس زمانہ میں دو گروہ پیدا ہوچکے ہیں کچھ تو ائمہ مجتہدین کو گالی وغیرہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو حنفی یا شافعی کہنا شراب نوشی اور زنا کاری سے بھی بڑا گناہ سمجھتے ہیں، خدا کی پناہ اور اپنے متعلق دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم حدیث پر عمل کرتے ہیں ان کا جواب تو یہ ہے کہ حدیث پر عمل کرنا تو صحیح

د حیدر علی...... سید محمد نذیر حسین